آیَاتُهَا ٢٨٦ | (٢) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (٨٧) | رُكُوْعَاتُهَا ٤٠

سورۂ بقرہ مدنی ہے (آیات: ٢٨٦ / رکوع: ٤٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

الٓمّٓ۔ (الف لام میم) (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں (یہ) پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔ جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اور جو رزق ہم نے اُنھیں عطا کیا ہے اس میں سے وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف نازل فرمایا گیا

وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ

اور اس پر (بھی) جو آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے نازل فرمایا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت پر ہیں

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے حق میں برابر ہے خواہ آپ اُنھیں ڈرائیں یا اُنھیں نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّ لَهُمْ عَذَابٌ

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے

عَظِيْمٌ ﴿٧﴾ ع وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ م

بڑا عذاب ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئے حالاں کہ (حقیقت میں) وہ مومن نہیں۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ ط

وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور (حقیقت میں) وہ اپنے آپ کو ہی دھوکا دے رہے ہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾

ان کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو اللہ نے ان کا مرض اور بڑھا دیا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ مچاؤ (تو) کہتے ہیں کہ ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک یہی فساد کرنے والے ہیں

وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا

لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح (اور) لوگ ایمان لائے تم بھی ایمان لے آؤ تو وہ کہتے ہیں

معانقة

وقف لازم

Web Version of PCTB Textbook

اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

کیا ہم بھی (اُسی طرح) ایمان لے آئیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ آگاہ ہو جاؤ! بے شک وہی بے وقوف ہیں لیکن وہ جانتے نہیں۔

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ

اور جب یہ (منافقین) ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب تنہائی میں اپنے شیاطین (سرداروں) کے پاس جاتے ہیں

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾

تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ بے شک ہم تمھارے ساتھ ہیں ہم تو (مسلمانوں سے) صرف مذاق کرتے ہیں۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ

اللہ ان (منافقین) سے (اپنی شان کے مطابق) استہزا کرتا ہے اور اُنھیں ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ (یہ) وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾

جنھوں نے ہدایت کے بدلہ گمراہی خرید لی لہٰذا نہ تو ان کی تجارت نے کچھ نفع دیا اور نہ ہی وہ ہدایت یافتہ ہوئے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (تاریکی میں) آگ جلائی جب اس (آگ) نے اس کے آس پاس کا ماحول روشن کر دیا

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ

(تو) اللہ نے ان لوگوں کی روشنی سلب کر لی اور اُنھیں اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ اُنھیں کچھ سجھائی نہیں دیتا۔ (وہ) بہرے گونگے اندھے ہیں

فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ ۙ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ

تو وہ (ہدایت کی طرف) رجوع نہیں کریں گے۔ یا (ان منافقین کی مثال) ایسی ہے کہ آسمان سے بارش برس رہی ہو جس میں اندھیرے ہوں

وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ

اور (بادل کی) گرج ہو اور بجلی (کی کڑک) ہو تو وہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں، کڑک کے باعث موت کے ڈر سے

وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ

اور اللہ کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو اُچک لے جائے جب ان پر بجلی چمکتی ہے

مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

(تو) وہ اس (کی روشنی) میں چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے (تو) وہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت

وَ اَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ ع ۲ ۱۳ ۲

اور بصارت (کی طاقتوں) کو سلب کر لیتا، بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اے لوگو! اپنے ربّ کی عبادت کرو

Web Version of PCTB Textbook

الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ﴿۲۱﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

جس نے تمھیں پیدا فرمایا اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔ جس نے تمھارے لیے زمین کو

فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس (پانی) کے ذریعہ تمھارے کھانے کے لیے کچھ پھل نکالے

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ

تو کسی کو اللہ کے مدِمقابل نہ ٹھہراؤ جب کہ تم (یہ بات) جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو

مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس (کلام کی سچائی) کے بارے میں جو ہم نے اپنے (خاص) بندہ پر نازل کیا ہے تو اس طرح کی ایک سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ

اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی

وَ الْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور ان لوگوں کو خوش خبری دیجیے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے بے شک اُن کے لیے ایسے باغات ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں جب کبھی ان کو ان (باغات) میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا (تو) وہ کہیں گے

هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ

کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے دیا گیا تھا حالاں کہ اُنھیں (صورت میں) اس سے ملتا جلتا (پھل) دیا جائے گا اور ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی

وَّ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ

اور وہ ان (باغات) میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ اس بات سے جھجک محسوس نہیں فرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی (حقیر) شے کی مثال بیان فرمائے

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ

لہٰذا جو لوگ ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ یہ (مثال) ان کے ربّ کی طرف سے حق ہے اور جنھوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں

مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا ۙ وَّ یَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ

وقف لازم

اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا ہے؟ اس (مثال) سے (اللہ) بہت سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور اس سے بہت سے لوگوں کو ہدایت عطا فرماتا ہے

وَ مَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ۙ﴿۲۶﴾ الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۪ وَ یَقْطَعُوْنَ

اور اس سے وہ صرف نافرمانوں کو ہی گمراہ کرتا ہے۔ جو اللہ سے کیے ہوئے عہد کو توڑتے ہیں اسے پختہ کرنے کے بعد اور (اُن رشتوں کو) کاٹتے ہیں

Web version of PCTB Textbook

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٢٧ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

جنھیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ تم کیسے اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہو

وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٨

جب کہ تم مُردہ تھے تو اس نے تمھیں زندہ فرمایا پھر وہ تمھیں موت دے گا پھر وہی تمھیں زندہ فرمائے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ

وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے پیدا فرمایا وہ سب کچھ جو زمین میں ہے پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا

وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٢٩ ع وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ

اور وہ ہر شے کا خُوب جاننے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب تمھارے ربّ نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

توانھوں نے عرض کیا! کیا تُو اس (زمین) میں اُسے (خلیفہ) بناتا ہے جو اس میں فساد مچائے گا اور خون بہائے گا؟ اور ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں

وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٠ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں (اللہ نے) فرمایا بے شک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور اس (اللہ) نے آدم (علیہ السلام) کو تمام (چیزوں کے) نام سکھائے

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣١ قَالُوْا

پھر اُنھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا پھر فرمایا مجھے ان (چیزوں) کے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ انھوں نے عرض کیا (اے اللہ!)

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٣٢ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

تُو پاک ہے ہمارے پاس تو اتنا ہی علم ہے جو تُو نے ہمیں سکھایا بے شک تُو خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (پھر اللہ نے) فرمایا اے آدم!

اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

تم ان (فرشتوں) کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ پھر جب انھوں نے ان (فرشتوں) کو ان (چیزوں) کے نام بتائے (تو اللہ نے) فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝٣٣

کہ بے شک میں آسمانوں اور زمینوں کی (سب) پوشیدہ باتیں خوب جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ وَ كَانَ

اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب (فرشتوں) نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبّر کیا اور وہ

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٤ وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠

کافروں میں سے ہو گیا۔ اور ہم نے کہا اے آدم! تم اور تمھاری بیوی جنّت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو جی بھر کے کھاؤ (پیو)

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيۡطٰنُ عَنۡهَا

اور تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں نقصان کاروں میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے ڈگمگا دیا

فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيۡهِ ۠ وَ قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ

اور جس (عیش و آرام) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا اور (پھر) ہم نے کہا تم سب (یہاں سے) اُتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے

وَ لَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ

اور تمھارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور ایک (مقررہ) وقت تک کے لیے فائدہ اُٹھانا ہے۔ پھر آدم (علیہ السّلام) نے اپنے ربّ سے (توبہ کے) کچھ کلمات سیکھ لیے

فَتَابَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۳۷﴾ قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۚ

تو اس (اللہ) نے ان کی توبہ قبول فرمائی بے شک وہ بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ ہم نے کہا تم سب یہاں سے اُتر جاؤ

فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۸﴾

پھر اگر تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

ع ۴/۴ وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۹﴾ ع

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡۤ اُوۡفِ

اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور تم میرے (ساتھ کیے ہوئے) عہد کو پورا کرو میں تمھارے (ساتھ کیے گئے)

بِعَهۡدِكُمۡ ۚ وَ اِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۴۰﴾ وَ اٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ

عہد کو پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جو میں نے نازل کیا ہے جو تصدیق کرتا ہے اس (تورات) کی جو تمھارے پاس ہے

وَ لَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَ لَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۡ وَّ اِيَّاىَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۴۱﴾

اور تم سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو اور نہ بیچ ڈالو میری آیتوں کو تھوڑے سے معاوضہ میں اور مجھ ہی سے ڈرو۔

وَ لَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَ تَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور حق کو باطل کے ساتھ گڈ مڈ نہ کرو اور جان بُوجھ کر حق کو نہ چھپاؤ۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَ ارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ وَ تَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالاں کہ تم

تَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَ اسۡتَعِيۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا

کتاب کی تلاوت (بھی) کرتے ہو تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟ اور صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو اور بے شک

Web Version of PCTB Textbook

لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

وہ (نماز) بہت بھاری ہے مگر ان لوگوں پر (نہیں) جو عاجزی کرنے والے ہیں۔ جو یقین رکھتے ہیں کہ بے شک وہ اپنے ربّ سے ملنے والے ہیں

وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ ع ۵

اور بے شک اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا وہ احسان

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا

جو میں نے تم پر کیا اور بے شک میں نے تمھیں (اس وقت کے) تمام جہان (والوں) پر فضیلت عطا کی۔ اور اس دن سے ڈرو

لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

جب کوئی شخص کسی دوسرے کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اس سے (بغیر اذنِ الٰہی) کوئی سفارش قبول کی جائے گی

وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اور نہ اس سے کسی طرح کا معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ (کسی اور طرح) ان کی مدد کی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم کو آلِ فرعون سے نجات عطا کی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

وہ تمھیں بُری طرح اذیّت پہنچاتے تھے تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمھاری عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ چھوڑ دیتے تھے

وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

اور اِس میں تمھارے ربّ کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمھارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تمھیں نجات دی

وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا جب کہ تم (یہ سب) دیکھ رہے تھے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر اُن کے (طور پر جانے کے) بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنالیا اور تم ظالم بن گئے۔ پھر اس کے بعد ہم نے تمھیں

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾

معاف کر دیا تا کہ تم شکر کرو۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والا (معجزہ) عطا کیا تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! یقیناً تم نے اپنے اوپر ظلم کیا بچھڑے کو (بطور معبود) اختیار کر کے

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ

تو تم اپنے خالق کے حضور توبہ کرو پھر ایک دوسرے کو قتل کرو یہ تمھارے خالق کے نزدیک تمھارے حق میں بہتر ہے پھر اس نے تمھاری توبہ قبول فرمالی

Web Version of PCTB Textbook

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۝٥٤ وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى

بے شک وہی بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم ہرگز آپ پر یقین نہیں کریں گے جب تک

نَرَى اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ۝٥٥ ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ

ہم اللہ کو ظاہر نہ دیکھ لیں تو تمھیں (بجلی کی) کڑک نے آ پکڑا اس حال میں کہ تم دیکھتے رہ گئے۔ پھر تمھاری موت کے بعد ہم نے تمھیں دوبارہ زندہ کیا

لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝٥٦ وَ ظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ وَ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰى ؕ

تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیے رکھا اور تم پر مَن اور سَلویٰ اُتارا

كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَ مَا ظَلَمُوۡنَا وَ لٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝٥٧

(اور فرمایا) تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ (پیو) جو ہم نے تمھیں عطا کی ہیں اور انھوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے تھے۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا

اور (یاد کرو) جب ہم نے (اُن سے) فرمایا اس بستی میں داخل ہو جاؤ پھر اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو)

وَّ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ

اور (شہر کے) دروازے سے سروں کو جھکاتے ہوئے داخل ہونا اور کہتے جانا (اے اللہ!) ہمیں بخش دے (تو) ہم تمھاری خطائیں معاف کر دیں گے

وَ سَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝٥٨ فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَيۡرَ الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ

اور ہم عنقریب نیک لوگوں کو اور زیادہ (اجر) عطا کریں گے۔ مگر ظالموں نے وہ بات جو اُنھیں کہی گئی تھی دوسری بات سے بدل ڈالی

فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ۝٥٩ ع وَ اِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ ركوع ٦

تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا

فَقُلۡنَا اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ

تو ہم نے فرمایا اپنا عصا پتھر پر مارو تو اس (پتھر) میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے یقیناً ہر قبیلہ نے اپنے پانی پینے کی جگہ جان لی

كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ۝٦٠ وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى

(ہم نے فرمایا) کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق میں سے اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ!

لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ

ہم ایک (ہی) کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے لہٰذا ہمارے لیے اپنے رب سے دُعا کیجیے کہ ہمارے لیے وہ (چیزیں) نکالے جو زمین اُگاتی ہے

مِنۡۢ بَقۡلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوۡمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ هُوَ اَدۡنٰى

اس کا ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم بدلہ میں لینا چاہتے ہو وہ چیز جو ادنیٰ ہے

Web Version of PCTB Textbook

بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ

اس چیز کی جگہ جو عمدہ ہے (جاؤ) کسی شہر میں اتر جاؤ تو بے شک تمھیں وہ مل جائے گا جو تم نے مانگا اور اُن پر ذلّت اور محتاجی مسلّط کر دی گئی

وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ

اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو گئے یہ اس لیے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور انبیاء (علیہم السّلام) کو ناحق قتل (شہید) کرتے تھے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰی ع ۷

یہ اس وجہ سے تھا کہ وہ نافرمانیاں کرتے تھے اور حد سے بڑھ جایا کرتے تھے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہوئے اور (جو) نصرانی

وَ الصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ

اور صابی ہیں (ان میں سے) جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ایسے لوگوں کے لیے اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے

وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو بلند کیا

خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾

(اور حکم دیا کہ) جو کچھ ہم نے تمھیں عطا کیا ہے (اسے) مضبوطی سے تھامو اور جو (کچھ) اس میں ہے (اسے) یاد رکھو تا کہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔

ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۴﴾

پھر اس (وعدہ کے) بعد تم پھر گئے تو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕیْنَ ﴿۶۵﴾ ۚ

اور تم اُنھیں خوب جانتے ہو جنھوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن کے بارے میں تجاوز کیا تھا تو ہم نے اُنھیں کہ دیا کہ دھتکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۶﴾

تو ہم نے اِس (واقعہ) کو اُن کے لیے عبرت بنا دیا جو اس وقت موجود تھے اور جو بعد میں آنے والے تھے اور (اُسے) پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ

اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو وہ بولے کیا آپ ہم سے مذاق کر رہے ہیں؟

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۶۷﴾

موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں (مذاق کر کے ایسے) نادانوں میں شامل ہو جاؤں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا هِیَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ

وہ کہنے لگے ہمارے لیے اپنے ربّ سے پوچھیے وہ ہمیں واضح طور پر بتائے کہ وہ کیسی (گائے) ہو؟ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے

Web Version of PCTB Textbook

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾

کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بالکل بچھیا (بلکہ) درمیانی عمر کی ہو تو (اُس پر) عمل کرو جو تمھیں حکم دیا جا رہا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ

(پھر) کہنے لگے اپنے ربّ سے ہمارے لیے پوچھیے وہ واضح طور پر ہمیں بتادے کہ اُس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک اللّٰہ فرماتا ہے

اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

کہ وہ زرد رنگ کی گائے ہو جس کی رنگت تیز ہو وہ دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہو۔ (اب) کہنے لگے اپنے ربّ سے (پھر) ہمارے لیے پوچھیے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾

وہ ہمارے لیے واضح فرمادے کہ وہ (گائے) کیسی ہو؟ بے شک (وہ) گائے ہم پر مشتبہ ہوگئی ہے اور اگر اللّٰہ نے چاہا تو ہم (اُسے) ضرور ڈھونڈ لیں گے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک اللّٰہ فرماتا ہے کہ یہ گائے ایسی سُدھائی ہوئی نہ ہو جو ہل چلاتی ہو اور نہ ہی کھیتی کو پانی دیتی ہو وہ بالکل سالم ہو

۸ ع ۸ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع

اُس میں کوئی داغ نہ ہو کہنے لگے اب آپ ٹھیک ٹھیک بات لائے ہیں پھر انھوں نے اس (متعیّن گائے) کو ذبح کیا حالاں کہ وہ ایسا کرنے والے نہیں لگتے تھے۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج

اور (یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر تم ایک دوسرے پر اس کا اِلزام لگانے لگے اور اللّٰہ ظاہر کرنے والا تھا وہ بات جو تم چُھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

تو ہم نے کہا کہ اُس (مقتول) کے جسم پر (گائے کا) ایک حصّہ مارو، یوں اللّٰہ مُردوں کو زندہ فرماتا ہے اور تمھیں اپنی نشانیاں دِکھاتا ہے شاید تم سمجھو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ

پھر تمھارے دل سخت ہوگئے اس (منظر کو دیکھنے) کے بعد بھی پس وہ تو پتھر کی طرح (سخت) ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت

وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

اور (اس لیے کہ) بے شک کئی پتھر ایسے (بھی) ہوتے ہیں جن سے نہریں بہ نکلتی ہیں اور کئی ایسے (بھی) ہیں کہ وہ پھٹتے ہیں تو ان سے پانی نکلنے لگتا ہے

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور کئی ایسے (بھی) ہیں جو اللّٰہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللّٰہ بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ

(اے مسلمانو!) کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تمھاری بات مان لیں گے۔ حالاں کہ یقیناً ان میں سے ایک گروہ ایسے لوگوں کا تھا جو اللّٰہ کا کلام سنتے تھے

Web version of PCTB Textbook

ثُمَّ یُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝٧٥ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚۖ

پھر اس کو سمجھنے کے بعد جانتے بُوجھتے اسے بدل دیتے تھے۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں (تو) کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے ہیں۔

وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْۤا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ

اور جب تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کیا تم ان (مسلمانوں) کو حقائق بتاتے ہو جو (تمھاری کتاب میں) اللہ نے تم پر واضح کیے ہیں

لِیُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٧٦ اَوَ لَا یَعْلَمُوْنَ

تاکہ وہ ان (حقائق) کو تمھارے ربّ کے سامنے تمھارے خلاف دلیل بنائیں تو کیا تم اِتنی بھی عقل نہیں رکھتے؟ کیا وہ نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ۝٧٧ وَ مِنْهُمْ اُمِّیُّوْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ

کہ اللہ (سب) جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں کچھ اَن پڑھ ہیں جو کتاب کو نہیں جانتے

اِلَّاۤ اَمَانِیَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ۝٧٨ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَیْدِیْهِمْ ۗ

سوائے جھوٹی امیدوں کے اور وہ تو صرف گمان کرتے ہیں۔ تو ان کے لیے ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں

ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِیَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ فَوَیْلٌ لَّهُمْ

پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اِس کے بدلے حقیرسا معاوضہ حاصل کرلیں تو ان کے لیے ہلاکت ہے

مِّمَّا كَتَبَتْ اَیْدِیْهِمْ وَ وَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا یَكْسِبُوْنَ ۝٧٩

اس (تحریر کی وجہ) سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھی اور ان کے لیے ہلاکت ہے اس (معاوضہ) کی وجہ سے جو وہ کما رہے ہیں۔

وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا

اور انھوں نے کہا ہمیں (جہنم کی) آگ گنتی کے چند دن کے سوا ہرگز نہ چھوئے گی آپ پوچھیے کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے

فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨٠ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَیِّئَةً

تو اللہ اپنے عہد کی خلاف ورزی ہرگز نہ کرے گا یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے۔ کیوں نہیں! جس نے (بڑی) بُرائی کی

وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِیْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٨١ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اور اُسے اُس کے گناہ نے گھیر لیا تو وہ آگ والے ہیں وہ اُس (آگ) میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٨٢ ع ٩ ١١ ٩

اور نیک اعمال کیے وہ جنّت والے ہیں وہ اس (جنت) میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا

اور (یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا (اور کہا) کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

النصف

Web Version of PCTB Textbook

وَّ ذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوةَ ؕ

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں سے (بھی اچھا سلوک کرنا) اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا

ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْکُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ

پھر تم میں سے چند کے سِوا (باقی سب) اِس عہد سے پھر گئے اور تم ہو ہی روگردانی کرنے والے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا

لَا تَسْفِکُوْنَ دِمَآءَکُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

کہ تم اپنوں کا خون نہیں بہاؤ گے اور اپنوں کو اپنے وطن سے نہیں نکالو گے پھر تم نے (اِس عہد کا) اقرار کیا اور تم (خود) اِس کے گواہ ہو۔

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَکُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِیْقًا مِّنْکُمْ مِّنْ دِیَارِهِمْ ۫

پھر یہ تم ہی تو ہو جو (اُس عہد کے بعد) اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکالتے ہو

تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ وَ اِنْ یَّاْتُوْکُمْ اُسٰرٰی

ان کے خلاف گناہ اور زیادتی کرتے ہوئے (ان کے دشمنوں کی) مدد کرتے ہو اور اگر وہ تمھارے پاس قیدی بن کر آئیں

تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْکُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْکِتٰبِ

(تو چھڑانے کے لیے) اُن کا فدیہ ادا کرتے ہو حالاں کہ تم پر اُن کا (گھروں سے) نکالنا ہی حرام کیا گیا تھا تو کیا تم کتاب کے کچھ حصّہ پر ایمان رکھتے ہو

وَ تَکْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِکَ مِنْکُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ

اور کچھ حصّہ سے کفر کرتے ہو تو جو تم میں سے یہ (حرکت) کرے اس کی سزا یہی ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو

وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُرَدُّوْنَ اِلٰۤی اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور روزِ قیامت اُنھیں سخت ترین عذاب میں لوٹایا جائے گا اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ

یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلہ میں خرید لیا تو نہ اُن پر سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُن کی

ع ۱۰ یُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَ قَفَّیْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَ اٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ

مدد کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا کی اور ہم نے اُن کے پیچھے پے دَر پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ ابن

مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَ اَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَکُلَّمَا جَآءَکُمْ رَسُوْلٌۢ

مریم (علیہما السّلام) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور ہم نے اُن کی رُوح القدس (جبریل علیہ السّلام) کے ذریعہ تائید کی تو کیا جب کبھی تمھارے پاس کوئی رسول (ایسا حکم) لائے

بِمَا لَا تَهْوٰۤی اَنْفُسُکُمُ اسْتَکْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِیْقًا کَذَّبْتُمْ ۫ وَ فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾

جسے تمھارے نفس پسند نہ کرتے تھے تو تم اکڑ گئے پھر بعض کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل (شہید) کرتے رہے۔

وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَہُمُ اللّٰہُ بِکُفۡرِہِمۡ فَقَلِیۡلًا مَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

اور (یہود) کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف میں (بند) ہیں (نہیں!) بلکہ اُن کے کفر کی وجہ سے اللہ نے اُن پر لعنت کر دی پس اُن میں سے کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَ لَمَّا جَآءَہُمۡ کِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَہُمۡ ۙ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے آئی وہ کتاب (قرآن) جو اُس (تورات) کی تصدیق کرتی تھی جو اُن کے پاس تھی (تو انھوں نے اس کا انکار کیا)

وَ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ یَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَی الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَہُمۡ

حالاں کہ وہ اِس سے پہلے (حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے وسیلے سے) کافروں پر فتح (کی دعا) مانگتے تھے تو جب اُن کے پاس وہ (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) تشریف لائے

مَّا عَرَفُوۡا کَفَرُوۡا بِہٖ ۫ فَلَعۡنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۸۹﴾

جنھیں وہ (خوب) پہچان چکے تھے تو (جانتے بوجھتے) ان کا انکار کر دیا تو (ایسے) کفر کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِہٖۤ اَنۡفُسَہُمۡ اَنۡ یَّکۡفُرُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ بَغۡیًا اَنۡ یُّنَزِّلَ اللّٰہُ

بہت بُری ہے وہ چیز جس کے بدلہ انھوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کہ وہ اُس کا انکار کرتے ہیں جسے اللہ نے نازل فرمایا (محض) اس ضد میں کہ اللہ

مِنۡ فَضۡلِہٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ ۚ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ ؕ

اپنے فضل میں سے (وحی) نازل فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے تو وہ اللہ کے غضب پر غضب کے مستحق ہوئے

وَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ﴿۹۰﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ

اور کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اُس پر جو اللہ نے نازل فرمایا ہے

قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا وَ یَکۡفُرُوۡنَ بِمَا وَرَآءَہٗ ٭

تو کہتے ہیں ہم تو (صرف) اُس (کتاب) پر ایمان لائے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی اور وہ اُس کے علاوہ دوسری (کتاب یعنی قرآن) کا انکار کرتے ہیں

وَ ہُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَہُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِیَآءَ اللّٰہِ مِنۡ قَبۡلُ

حالاں کہ وہ (کتاب) حق ہے اُن (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اُن کے پاس ہے آپ کہ دیجیے پھر تم اِس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو

اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۹۱﴾ وَ لَقَدۡ جَآءَکُمۡ مُّوۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ

کیوں قتل کرتے رہے ہو؟ اگر تم (واقعی تورات پر) ایمان رکھتے تھے۔ اور یقیناً موسیٰ (علیہ السّلام) تمھارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پھر اُن کے (طور پر جانے کے)

مِنۡۢ بَعۡدِہٖ وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ وَ رَفَعۡنَا فَوۡقَکُمُ الطُّوۡرَ ؕ

بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم تو ہو ہی ظالم۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور تمھارے سَروں پر طور (پہاڑ) کو بلند کیا

خُذُوۡا مَاۤ اٰتَیۡنٰکُمۡ بِقُوَّۃٍ وَّ اسۡمَعُوۡا ؕ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ عَصَیۡنَا ٭

(اور تمھیں حکم دیا) جو ہم نے تمھیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھامو اور (غور سے) سنو انھوں نے کہا ہم نے سن لیا اور (بعد میں کہا) ہم نے نہیں مانا

Web Version of PCTB Textbook

وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا

اور اُن کے دلوں میں بچھڑے (کا تقدّس) بسا دیا گیا تھا اُن کے کفر کی وجہ سے آپ فرما دیجیے بہت بُری ہے (وہ بات)

یَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِیْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

جس کا تمھیں تمھارا ایمان تلقین کرتا ہے اگر تم (واقعی) مومن ہو۔ آپ فرما دیجیے اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۴﴾

صرف تمھارے لیے ہی مخصوص ہے دیگر لوگوں کے سوا تو پھر موت کی تمنّا تو کرو اگر تم (اس بات میں) سچّے ہو۔

وَ لَنْ یَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۹۵﴾

اور وہ ہرگز کبھی بھی اس کی تمنّا نہ کریں گے اُن (کرتوتوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَیٰوةٍ ۚ وَ مِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ۚ یَوَدُّ اَحَدُهُمْ

اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُن (یہود) کو ضرور پائیں گے زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ حریص حتیٰ کہ مشرکوں سے بھی (زیادہ) اُن میں سے ہر فرد چاہتا ہے

لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ ؕ

کہ کاش! اُسے ہزار برس کی زندگی دی جائے اور یہ (طویل) عمر کا مِل جانا بھی اُس کو عذاب سے نہیں بچا سکتا

وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ

اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ جو کوئی جبریل (علیہ السّلام) کا دُشمن ہے

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

تو (وہ جان لے کہ) بے شک اس (جبریل علیہ السّلام) نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے دل پر نازل کیا ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۹۷﴾

(یہ) ان (کتابوں) کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے کی ہیں اور مومنوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓىٕكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِیْلَ وَ مِیْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۹۸﴾

جو کوئی دُشمن ہوا اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کے رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل (علیہما السلام) کا تو بے شک اللہ (خود ایسے) کافروں کا دُشمن ہے۔

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۚ وَ مَا یَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

اور یقیناً ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف واضح آیتیں نازل کیں اور ان (آیات) کا انکار صرف نافرمان ہی کرتے ہیں۔

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

کیا (ایسا نہیں ہے کہ) جب کبھی انھوں نے کوئی عہد کیا تو اُن میں سے کسی ایک گروہ نے اس (عہد) کو توڑ ڈالا بلکہ اُن میں سے اکثر تو ایمان ہی نہیں رکھتے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تشریف لائے جو تصدیق کرنے والے ہیں اس (کتاب) کی جو اُن کے پاس ہے

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

جن کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک گروہ نے ڈال دیا اللہ کی کتاب کو (ایسے) اپنی پیٹھوں کے پیچھے گویا کہ وہ کچھ جانتے ہی نہیں۔

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

اور اُن (یہودی) لوگوں نے اُس کی پیروی کی جو شیاطین پڑھا کرتے تھے سلیمان (علیہ السّلام) کے (عہد) حکومت میں اور سلیمان (علیہ السّلام) نے کفر (یعنی جادو) نہیں کیا

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ

بلکہ شیطانوں نے ہی کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور (انھوں نے پیروی کی اس کی) جو بابل (شہر) میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اتارا گیا تھا

وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا

اور وہ دونوں کسی کو نہ سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ہیں ہی آزمائش پس تم (جادو کے پیچھے لگ کر) کفر نہ کرو پھر (بھی) لوگ اُن سے (وہ) سیکھتے تھے

مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

جس کے ذریعہ وہ جدائی ڈالنا چاہتے تھے مرد اور اُس کی بیوی کے درمیان اور وہ اُس کے ذریعہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے اللہ کے اِذن کے بغیر

وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ

اور وہ (ایسی بات) سیکھتے تھے جو اُنھیں نقصان پہنچاتی تھی اور فائدہ نہ دیتی تھی اور وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے اس (بات) کا سودا کیا

مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اُس کے لیے آخرت میں (رحمت کا) کوئی حصّہ نہیں اور بہت بُری ہے وہ چیز جس کے بدلہ انھوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کاش کہ وہ (حقیقت) جان لیتے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ۱۲ ۷ ۱۲

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری اختیار کرتے تو یقیناً (اِس کا) ثواب اللہ کے ہاں بہت اچّھا ہوتا کاش! کہ وہ (یہ بھی) جان لیتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ

اے ایمان والو! (نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کچھ پُوچھتے وقت) "راعنا" مت کہا کرو اور کہو "اُنظر نا" اور (اُن کی بات پہلے ہی غور سے) سنا کرو اور کافروں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

دردناک عذاب ہے۔ اہلِ کتاب میں سے جنھوں نے کفر کیا وہ لوگ نہیں چاہتے اور نہ ہی مشرکین کہ تم پر کوئی بھلائی نازل کی جائے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ

تمھارے ربّ کی طرف سے اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرما لیتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ جو آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook

اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾

یا فراموش کرا دیتے ہیں تو اُس (آیت) سے بہتر یا اِس جیسی لے آتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾

کیا تم نہیں جانتے بے شک اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور اللہ کے سوا تمھارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ

(مسلمانو!) کیا تم (یہ) چاہتے ہو کہ اپنے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) سے (ایسے سوال) پوچھو جیسے اِس سے پہلے موسیٰ (علیہ السّلام) سے پوچھے گئے

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

اور جس نے ایمان کے بدلہ میں کفر اختیار کر لیا تو یقیناً وہ تو سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ (مسلمانو!) بہت سے اہلِ کتاب چاہتے ہیں

لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ

کہ کسی طرح تمھیں ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں (محض) حسد کی وجہ سے جو اُن کے (دل کے) اندر ہے اس کے بعد کہ اُن پر حق واضح ہو چکا ہے

الثلثة

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ

تو درگزر کرو اور نظرانداز کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ بھیج دے بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾

اور جو بھلائی بھی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے تو اُسے اللہ کے ہاں پاؤ گے بے شک اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

اور انھوں نے کہا جنّت میں سوائے یہودی یا نصرانی کے ہرگز کوئی داخل نہیں ہوگا یہ محض اُن کی (خیالی اور باطل) آرزوئیں ہیں آپ فرما دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪

اگر تم سچّے ہو۔ کیوں نہیں! جس نے اپنے آپ کو اللہ کے لیے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو تو اُس کے لیے اُس کا اجر اُس کے ربّ کے پاس ہے

ع ١٣

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىْءٍ ۪

اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ نصاریٰ (کے مذہب) کی کوئی بنیاد نہیں

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَىْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

اور نصرانی کہتے ہیں کہ یہود (کے مذہب) کی کوئی بنیاد نہیں حالاں کہ وہ سب (آسمانی) کتاب پڑھتے ہیں

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اِسی طرح ان لوگوں نے اِن جیسی بات کہی جو (آسمانی کتاب کا علم) نہیں جانتے تو (اب) قیامت کے دن اللہ اِن کے درمیان فیصلہ فرمائے گا

Web Version of PCTB Textbook

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں سے روکے

اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا

کہ اُن میں اس کے نام (پاک) کا ذِکر کیا جائے اور اُنھیں ویران کرنے کی کوشش کرے ایسے لوگوں کو حق نہیں کہ ان (مساجد) میں داخل ہوں مگر

خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ق

ڈرتے ہوئے اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اور مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ

لہٰذا تم جس طرف رُخ کرو گے تو وہیں اللہ کی ذات ہے بے شک اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور انھوں نے کہا کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنالیا ہے

سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾

(نہیں بلکہ) وہ اِس (تہمت) سے پاک ہے بلکہ اُسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾

(اللہ) آسمانوں اور زمینوں کا مُوجِد ہے اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے بس اتنا فرماتا ہے کہ ہوجا، تو وہ ہوجاتا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ

اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی (خاص) نشانی کیوں نہیں آتی؟

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

اسی طرح سے اِن کی سی بات اُن لوگوں نے بھی کہی تھی جو اِن سے پہلے (گزرے) ہیں اِن کی ذہنیتیں ایک جیسی ہو گئی ہیں

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ

یقیناً ہم نے تو آیتیں واضح کردی ہیں اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو حق کے ساتھ بھیجا ہے

بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾

خوش خبری دینے والا اور ڈر سنانے والا (رسول) بنا کر اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے جہنم والوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ

اور یہودی آپ سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے اور نہ ہی نصاریٰ یہاں تک کہ آپ اُن کی مِلّت کی پیروی کریں آپ فرما دیجیے

اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

بے شک اللہ کی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے اور (اے مخاطب!) اگر تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی اُس علم کے بعد بھی جو تمھارے پاس آچکا ہے

Web Version of PCTB Textbook

وقف منزل

الٓمّٓ ۱

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

(تو پھر) تمھارے لیے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی حمایت کرنے والا ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب عطا کی ہے

يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ

وہ اِس کی ایسے تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اِس کی تلاوت کرنے کا حق ہے یہی لوگ اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اِس (کتاب) کا انکار کرے گا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا

تو وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور بے شک میں نے تمھیں (اس وقت کے) تمام جہان (والوں) پر فضیلت دی۔

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی دوسرے کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اُس سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا

وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ

اور نہ ہی اُسے (بغیر اذنِ الٰہی) کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ (کسی اور طرح) اُن کی مدد کی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السّلام) کو اُن کے ربّ نے آزمایا

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

چند (بڑی) باتوں سے تو انھوں نے تمام (باتوں) کو پورا کر دکھایا (تب اللہ نے) فرمایا بے شک میں تمھیں تمام انسانوں کے لیے امام بنانے والا ہوں

قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

(ابراہیم علیہ السّلام نے) عرض کیا: اور میری اولاد میں سے بھی؟ (اللہ نے) فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے اِس گھر (کعبہ) کو بنایا

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَآ

لوگوں کے لیے بار بار آنے کا مرکز اور امن کی جگہ اور (حکم دیا) کہ مقامِ ابراہیم کو نماز ادا کرنے کی جگہ بناؤ اور ہم نے تاکید کی

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسماعیل (علیہ السّلام) کو کہ تم دونوں میرے گھر کو پاک رکھو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع، سجود کرنے والوں کے لیے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اور جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے دُعا کی اے میرے ربّ! اِس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور تُو اِس (شہر) کے باشندوں کو پھلوں میں سے رزق عطا فرما

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا

جو اُن میں سے ایمان لائیں اللہ اور آخرت کے دن پر (اللہ نے) فرمایا: اور جو کفر کرے میں اُس کو (بھی) تھوڑا سا فائدہ دوں گا

Web Version of PCTB Textbook

ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ۝۱۲۶ وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُؕ

پھر میں اسے آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسمٰعیل (علیہ السّلام) گھر (کعبہ) کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّاؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝۱۲۷ رَبَّنَا

(اور دُعا کر رہے تھے) اے ہمارے ربّ! تُو ہماری طرف سے (یہ عمل) قبول فرما بے شک تُو ہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اے ہمارے ربّ!

وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا

ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے (بھی) اپنی ایک فرماں بردار اُمّت (پیدا فرما) اور ہمیں ہماری عبادتوں کے طریقے سکھا

وَ تُبْ عَلَیْنَاۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۝۱۲۸ رَبَّنَا

اور ہم پر (اپنی رحمت سے) توجہ فرما بے شک تو ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے ربّ!

وَ ابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ یُزَكِّیْهِمْؕ

اور اُن میں اُنھی میں سے ایک رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) بھیج جو اُن پر تیری آیات تلاوت کرے اور اُنھیں کتاب اور حکمت سکھائے اور ان کا تزکیہ کرے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۝۱۲۹ع وَ مَنْ یَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗؕ ۱۵ ع ۸ ۱۵

بے شک تُو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السّلام) کی ملّت سے انحراف کرے، سوائے اُس کے جس نے خود اپنے آپ کو حماقت میں مبتلا کیا

وَ لَقَدِ اصْطَفَیْنٰهُ فِی الدُّنْیَاۚ وَ اِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ۝۱۳۰

اور یقیناً ہم نے اُن کو دنیا میں چُن لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں شامل ہوں گے۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ١ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝۱۳۱

جب بھی اُن کے ربّ نے اُن سے فرمایا کہ فرماں برداری اختیار کرو انھوں نے عرض کیا کہ میں نے تمام جہانوں کے ربّ کی فرماں برداری اختیار کی۔

وَ وَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَ یَعْقُوْبُؕ یٰبَنِیَّ

اور ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے بیٹوں کو اِسی (فرماں برداری) کی وصیّت کی اور یعقوب (علیہ السّلام) نے (بھی) کہ اے میرے بیٹو!

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۝۱۳۲ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ

بے شک اللہ نے تمھارے لیے (یہ) دین (اسلام) پسند فرمالیا ہے لہٰذا تمھیں موت بھی آئے تو اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ کیا تم اُس وقت موجود تھے

اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ١ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِیْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْؕ قَالُوْا

جب یعقوب (علیہ السّلام) پر موت (کی گھڑی) آئی جب انھوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا: تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ انھوں نے کہا

نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًاۖۚ

کہ ہم عبادت کریں گے آپ کے معبود اور آپ کے آباءواجداد ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السّلام) کے معبود کی جو ایک ہی معبود ہے

Web Version of PCTB Textbook

وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔ وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی اُن کے لیے وہی کچھ ہے جو انھوں نے (عمل) کمایا اور تمھارے لیے وہی کچھ ہے جو تم نے کمایا

وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ

اور تم سے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور (اہلِ کتاب نے) کہا تم یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا

آپ فرما دیجیے (نہیں) بلکہ ابراہیم (علیہ السّلام) کی ملّت (اختیار کرو) جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (مسلمانو!) تم کہو کہ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ

ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس (کلام) پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو نازل کیا گیا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السّلام) کی طرف

وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

اور (اُن کی) اولاد (کی طرف) اور جو کچھ موسیٰ (علیہ السّلام) اور عیسیٰ (علیہ السّلام) کو دیا گیا اور جو کچھ انبیا (علیہم السّلام) کو اُن کے ربّ کی طرف سے دیا گیا (ہم سب پر ایمان لائے)

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۘ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا

ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُس (اللہ ہی) کے فرماں بردار ہیں۔ تو اگر وہ (اسی طرح) ایمان لے آئیں

بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ

جس طرح (مسلمانو!) تم ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر یہ مُنھ موڑ لیں تو (جان لو کہ) وہ تو ہیں ہی مخالفت کے دَرپے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

تو عنقریب اُن کے مقابلہ میں اللہ آپ کے لیے کافی ہوگا اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اللہ (کی بندگی) کا رنگ (اختیار کرو)

وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا

اور اللہ کے رنگ سے اچھا کس کا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم تو اُس (اللہ ہی) کی بندگی کرنے والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم ہم سے

فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ

اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو حالاں کہ وہ ہمارا بھی ربّ ہے اور تمھارا بھی ربّ ہے اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال

وَ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ

اور ہم تو اُس (اللہ) ہی کے مخلص ہیں۔ کیا تم کہتے ہو بے شک ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسماعیل (علیہ السّلام) اور اسحاق (علیہ السّلام)

وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ اَظْلَمُ

اور یعقوب (علیہ السّلام) اور (اُن کی) اولاد یہودی یا نصرانی تھے آپ کہہ دیجیے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے

Web Version of PCTB Textbook

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾

جس نے گواہی چھپائی جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس (پہنچی) ہو اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی اُن کے لیے وہی کچھ ہے جو انھوں نے (عمل) کمایا اور تمھارے لیے وہی کچھ ہے جو تم نے کمایا

وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ الجزء ٢ ع ١٦

اور تم سے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ عنقریب لوگوں میں سے کچھ احمق کہیں گے

مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ

کہ کس چیز نے اُن (مسلمانوں) کو اُن کے اُس قبلہ سے پھیر دیا جس پر وہ (اب تک) تھے آپ فرما دیجیے مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔ اور (اے مسلمانو!) اسی طرح سے ہم نے تمھیں معتدل اُمّت بنایا تاکہ تم لوگوں پر

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ

گواہ ہو جاؤ اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) تم پر گواہ ہوں۔ اور ہم نے وہ قبلہ (بیت المقدس) اس لیے مقرر کیا تھا جس پر آپ (اب تک) تھے

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً

تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اُس کے مقابلہ میں جو اُلٹے قدموں پھر جاتا ہے اور یقیناً وہ بہت بھاری (حکم) تھا

اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ

سوائے اُن لوگوں کے جنھیں اللہ نے ہدایت عطا فرمائی اور اللہ تمھارا ایمان ضائع نہیں کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ

بے شک اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ یقیناً ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا دیکھ رہے ہیں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ

تو ہم آپ کو اُس قبلہ کی طرف ضرور پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں تو (اب سے) اپنے چہرے مسجد حرام کی طرف پھیر لیجیے اور (مسلمانو!) تم جہاں کہیں بھی ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

تو اپنے چہروں کو (نماز کے لیے) اُس (مسجد حرام) کی طرف پھیر لو اور یقیناً جنھیں کتاب دی گئی ہے وہ لوگ جانتے ہیں کہ یہ (حکم) اُن کے ربّ کی طرف سے برحق ہے

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَ لَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو وہ لوگ کرتے ہیں۔ اور اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) اُن لوگوں کے پاس لے آئیں جنھیں کتاب دی گئی ہے تمام نشانیاں

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ

وہ (پھر بھی) آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ ہی آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اُن کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں

وَ مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

اور نہ اُن (اہل کتاب) میں سے بعض بعض کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں اور (اے مخاطب!) اگر تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اِس کے بعد کہ تمھارے پاس اصل علم آچکا ہے تو یقیناً تم اُس صورت میں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا کی ہے

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

وہ ان (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو بالکل اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور یقیناً اُن میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کو جانتے بُوجھتے چُھپا رہا ہے۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

حق (وہی) ہے جو تمھارے ربّ کی طرف سے (آیا) ہے تو (اے مخاطب!) تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؔؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ

جس کی طرف وہ رخ کیے ہوئے ہے لہٰذا تم دوسروں سے نیکیوں میں سبقت کرو تم کہیں بھی ہو اللہ تم سب کو لے آئے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) جہاں کہیں سے نکلیں تو (اب سے) اپنے چہرے مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے

وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

اور یقیناً یہ (حکم) آپ کے ربّ کی طرف سے حق ہے اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔ اور آپ جہاں کہیں سے نکلیں

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ

تو (اب سے) اپنے چہرے مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے اور (مسلمانو!) تم جہاں کہیں ہو تو اپنے رخ (نماز کے وقت) اس (مسجدِ حرام) کی طرف کر لیا کرو

لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۗ

تا کہ لوگوں کے پاس تمھارے خلاف کوئی حجت نہ ہو سوائے اُن کے جو اُن میں سے ظلم کریں تو (مسلمانو!) اُن سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو

وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ۛ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ

اور اس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دوں تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ (یہ احسان بھی اسی طرح ہے) جیسا کہ ہم نے تمھارے درمیان بھیجا

رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

تم ہی میں سے ایک (عظمت والا) رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) وہ تم پر ہماری آیات تلاوت کرتے ہیں اور تمھارا تزکیہ کرتے ہیں اور تمھیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں

وقف لازم　وقف منزل　- ركوع -　وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

معانقہ ۱۸ ع ۵ ۲

وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ۛ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ [ع]

اور تمھیں وہ (کچھ) سکھاتے ہیں جو تم نہیں جانتے تھے۔ لہٰذا تم مجھے یاد کیا کرو میں تمھیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

اور جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جاتے ہیں اُنھیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم (ان کی زندگی کو) سمجھ نہیں سکتے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ۙ

اور ہم ضرور تمھیں آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک سے اور اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) صبر کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجیے۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ؕ

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اُنھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے (تو) وہ کہتے ہیں کہ بے شک ہم صرف اللہ ہی کے ہیں اور بے شک ہم اُسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۟ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اُن کے ربّ کی طرف سے عنایات ہیں اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

بے شک صفا اور مروہ (پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو اُس گھر (کعبہ) کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اُس پر کچھ حرج نہیں

اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

کہ وہ اِن دونوں (پہاڑوں) کے درمیان چکر لگائے اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو اللہ بڑا قدردان اور خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى

بے شک جو لوگ اُس (حق) کو چُھپاتے ہیں جو ہم نے واضح نشانیوں اور ہدایت میں سے نازل فرمایا ہے

مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ

اِس کے بعد کہ ہم نے اُسے لوگوں کے لیے کتاب میں واضح کر دیا ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ جن پر اللہ لعنت کرتا ہے

وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا

اور اُن پر (دیگر) لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ سوائے اُن لوگوں کے جو توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں اور (جو وہ حق چُھپاتے تھے) بیان کریں

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہوں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا

Web Version of PCTB Textbook

وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾

اور اِس حال پر مرے کہ وہ کافر تھے یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہےاور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

اُس (لعنت) میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُنھیں مہلت دی جائے گی۔ اور تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ١٩ ع ١١ ٣

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں اور رات دن کے بدلتے رہنے میں

وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

اور اُن کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں وہ (چیزیں) اُٹھائے جو لوگوں کو نفع پہنچاتی ہیں اور جو اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

پھر اس سے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرمایا اور اس میں ہر قسم کے جان دار پھیلا دیے اور ہواؤں کے بدلتے رہنے میں

وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾

اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان (حکمِ الٰہی کے) پابند ہیں یقیناً (ان سب میں) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ

اور لوگوں میں سے کچھ (ایسے بھی) ہیں جو اوروں کو اللہ کا مدِ مقابل بناتے ہیں اُن سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسے اللہ کی محبت (ہونی چاہیے)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

اور جو ایمان لائے ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں اور کاش! وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیا ہے (ابھی) سمجھ لیں

اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

(وہ تب جانیں گے) جب وہ (آنکھوں سے) عذاب دیکھیں گے بے شک قوت ساری اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ

(یاد کرو) جب بے زار ہو جائیں گے وہ (پیشوا) جن کی پیروی کی گئی تھی اُن سے جنھوں نے پیروی کی تھی اور وہ (سب) عذاب دیکھ لیں گے

وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

اور اُن سے سب تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔ اور پیروی کرنے والے کہیں گے کاش! ہمیں ایک دفعہ (دنیا میں) پلٹ جانے کا موقع مل جاتا

فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ

تو ہم بھی اِن (پیشواؤں) سے بے زار ہو جاتے جیسے وہ (آج) ہم سے بے زار ہو گئے ہیں اِسی طرح اللہ اُنھیں اُن کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا

Web Version of PCTB Textbook

وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ ع ۲۰

اور وہ آگ (کے عذاب) سے نہ نکل پائیں گے۔ اے لوگو! اُن (چیزوں) میں سے کھاؤ جو زمین میں حلال (اور) پاکیزہ ہیں

وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ

اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی نہ کرو بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ بے شک وہ تو تمھیں صرف بُرائی اور بے حیائی کا ہی حکم دیتا ہے

وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور یہ کہ تم اللہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو جو تم نہیں جانتے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا

تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اگرچہ اُن کے باپ دادا (دین کی) کچھ نہ سمجھ رکھتے ہوں

وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ

اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔ اور جنھوں نے کفر کیا اُن کی مثال اُس کی سی ہے جو پُکارے ایسے کو جو بلانے والے کی چیخ پکار کے سوا کچھ نہ سنے

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

وہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں لہٰذا وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں عطا کی ہیں

وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ بے شک اُس نے تم پر حرام کیا ہے مُردار اور خون اور خنزیر کا گوشت

وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ

اور جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے لہٰذا جو (بھوک سے) مجبور ہو جائے (لیکن) نہ سرکش ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو

فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

اُس پر (بقدرِ ضرورت کھا لینے میں) کوئی گناہ نہیں بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ چُھپاتے ہیں

مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ

اُس کتاب (کی آیتوں) کو جو اللہ نے نازل فرمائی ہے اور اُس (حق کے چُھپانے) پر تھوڑا سا معاوضہ لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھرتے ہیں

وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾

اور اللہ اُن سے قیامت کے دن بات تک نہ کرے گا اور نہ ہی (اُن کے گناہ معاف کر کے) اُنھیں پاک کرے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلہ میں گمراہی خرید لی اور بخشش کے بدلہ میں عذاب

Web version of PCTB Textbook

ع ۲۱ ۹ ۵

فَمَآ اَصۡبَرَهُمۡ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ ؕ

تو (تعجب ہے کہ) وہ کس قدر آگ (کے عذاب) پر صبر کرنے والے ہیں۔ یہ (سزا) اِس لیے ہے کہ اللہ نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے

وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِى الۡكِتٰبِ لَفِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۱۷۶﴾

اور بے شک وہ لوگ جو (ایسی) کتاب میں اختلاف کرتے ہیں وہ یقیناً ضدبازی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

لَيۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

نیکی (بس) یہی نہیں ہے کہ تم (نماز میں) اپنے چہرے پھیر لو مشرق اور مغرب کی طرف بلکہ نیکی تو اُس کی ہے جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر

وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ وَالۡكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الۡمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ

اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر اور اُس نے مال دیا اس (اللہ) کی محبت میں قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں کو

وَابۡنَ السَّبِيۡلِ ۙ وَالسَّآئِلِيۡنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالۡمُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِهِمۡ

اور مسافروں اور مانگنے والوں اور (غلاموں کی) گردنوں کو چھڑانے میں اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور وہ اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہیں

اِذَا عٰهَدُوۡا ۚ وَالصّٰبِرِيۡنَ فِى الۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيۡنَ الۡبَاۡسِ ؕ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا ؕ

جب بھی عہد کریں اور صبر کرنے والے ہیں تنگ دستی اور تکالیف میں اور جنگ کے وقت یہی سچے لوگ ہیں

وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُتِبَ عَلَيۡکُمُ الۡقِصَاصُ فِى الۡقَتۡلٰى ؕ

اور یہی پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے

اَلۡحُرُّ بِالۡحُـرِّ وَالۡعَبۡدُ بِالۡعَبۡدِ وَالۡاُنۡثٰى بِالۡاُنۡثٰى ؕ فَمَنۡ عُفِىَ لَهٗ مِنۡ

آزاد، آزاد کے بدلہ اور غلام، غلام کے بدلہ اور عورت، عورت کے بدلہ البتہ جس کسی کو اُس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے

اَخِيۡهِ شَىۡءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَاَدَآءٌ اِلَيۡهِ بِاِحۡسَانٍ ؕ

کچھ معافی دے دی جائے تو معروف طریقہ کے مطابق (خون بہا کا) مطالبہ کیا جائے اور (قاتل) خوش اسلوبی سے اس (خون بہا) کو ادا کرے

ذٰلِكَ تَخۡفِيۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۸﴾

تمھارے ربّ کی طرف سے یہ ایک رعایت اور رحمت ہے تو جس کسی نے اِس کے بعد بھی زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَـكُمۡ فِى الۡقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓـاُولِىۡ الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيۡکُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ

اور اے عقل مندو! تمھارے لیے قصاص میں زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے) بچ سکو۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت قریب آجائے

اِنۡ تَرَكَ خَيۡرَا ۖۚ اۨلۡوَصِيَّةُ لِلۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ حَقًّا عَلَى الۡمُتَّقِيۡنَ ؕ ﴿۱۸۰﴾

اور اگر وہ (اپنے پیچھے) مال چھوڑے جا رہا ہو (تو) والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے معروف طریقہ پر وصیّت کرے، یہ پرہیزگاروں پر لازم ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

فَمَنۢ بَدَّلَهٗ بَعۡدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثۡمُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يُبَدِّلُوۡنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ؕ ﴿۱۸۱﴾

پھر جواُس (وصیّت) کوسُن لینے کے بعداُسے بدل ڈالے تواُس کا گناہ اُنھی (وصیّت) بدلنے والوں پر ہوگا بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

فَمَنۡ خَافَ مِنۡ مُّوۡصٍ جَنَفًا اَوۡ اِثۡمًا فَاَصۡلَحَ بَيۡنَهُمۡ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ

پھر جوکوئی اندیشہ محسوس کرے وصیّت کرنے والے سے (کسی کی) طرف داری یا گناہ کا تو وہ اُن کے درمیان صلح کرادے تو اُس پر کچھ گناہ نہیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيۡنَ ۲۲ ع ۲

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والانہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۸۳﴾ لا اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ

تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔ (یہ روزے) گنتی کے چند دن (کے) ہیں پھر جو تم میں سے بیمار ہو

فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيۡنَ يُطِيۡقُوۡنَهٗ فِدۡيَةٌ طَعَامُ مِسۡكِيۡنٍ ؕ

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے اور جنھیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ میں ایک مسکین کا کھانا دیں

فَمَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنۡ تَصُوۡمُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۴﴾

اور جو خوشی سے کوئی نیکی کرے تو وہ اُس کے لیے بہتر ہے اور اگر تم روزہ رکھو تو یہی تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

رمضان کا مہینا وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا (یہ) لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور (اِس میں) ہدایت اور (حق و باطل میں)

وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰى وَالۡفُرۡقَانِ ۚ فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡكُمُ الشَّهۡرَ فَلۡيَصُمۡهُ ؕ

فرق کرنے والے روشن دلائل ہیں لہٰذا تم میں سے جو بھی اِس مہینے کو پائے تو وہ اِس (مہینے) کے روزے رکھے

وَمَنۡ كَانَ مَرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ بِكُمُ الۡيُسۡرَ وَلَا يُرِيۡدُ بِكُمُ

اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے اللہ تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے اور وہ تمہارے لیے

الۡعُسۡرَ ز وَلِتُكۡمِلُوا الۡعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰٮكُمۡ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾

مشکل نہیں چاہتا اور یہ (چاہتا ہے) کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی کا اظہار کرو اِس پر کہ اُس نے تمھیں ہدایت عطا فرمائی اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىۡ عَنِّىۡ فَاِنِّىۡ قَرِيۡبٌ ؕ

اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم فرمادیں) بے شک میں (ان کے) قریب ہوں

اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِىۡ وَلۡيُؤۡمِنُوۡا بِىۡ

میں (ہر) دعا کرنے والے کی دُعا قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھ سے دُعا کرے تو اُنھیں چاہیے کہ وہ (بھی) میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں

Web Version of PCTB Textbook

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

تا کہ وہ ہدایت پر آجائیں۔ تمھارے لیے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کردیا گیا وہ تمھارے لیے لباس ہیں

وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

اور تم اُن کے لیے لباس ہو اللہ کو علم تھا کہ تم (اُن کے پاس جاکر) اپنے آپ سے خیانت کیا کرتے تھے تو اس نے تم پر نظرِ کرم فرمائی

وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا

اور تمھیں معاف فرمادیا تو اب تم ان سے صحبت اختیار کرو اور تلاش کرو جو اللہ نے تمھارے لیے (نصیب میں) لکھ دیا ہے اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ

یہاں تک کہ تمھارے لیے نمایاں ہوجائے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کے وقت پھر رات تک روزہ پورا کرو

وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ

اور بیویوں سے صحبت اختیار نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو یہ اللہ کی (طے کردہ) حدود ہیں تو ان کے قریب بھی مت جاؤ،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اِسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ

ع ٢٣ ٦ ٧ وَ تُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع

اور (نہ ہی) اِس (مال) کو (بطورِ رشوت) حکام تک پہنچاؤ کہ تم جانتے بوجھتے لوگوں کے مال کا کچھ حصہ گناہ کے ساتھ کھاؤ۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) وہ آپ سے نئے چاندوں (کے گھٹنے اور بڑھنے) کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرمادیجیے کہ یہ لوگوں (کے معاملات)

وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ

اور حج (کے اوقات) کے تعین کا ذریعہ ہے اور یہ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے داخل ہو بلکہ نیکی تو اُس کی ہے

مَنِ اتَّقٰى ۚ وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾

جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور گھروں میں اُن کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا سکو۔

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾

اور اللہ کی راہ میں (اُن سے) لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرنا بےشک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ

اور اُن (کافروں) کو قتل کرو جہاں کہیں بھی تم اُنھیں پاؤ اور اُنھیں (وہاں سے) نکالو جہاں سے انھوں نے تمھیں نکالا ہے

Web Version of PCTB Textbook

وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور فتنہ(انگیزی) تو قتل سے بھی زیادہ سخت بُرائی ہے اور مسجدِ حرام کے قریب اُن سے نہ لڑو

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا

یہاں تک کہ وہ (خود) تم سے وہاں لڑیں پھر اگر وہ تم سے (وہاں بھی) لڑیں تو تم بھی اُنھیں قتل کرو اور کافروں کی یہی سزا ہے۔ پس اگر وہ باز آ جائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ

تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اُن سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین صرف اللہ ہی کا ہو جائے

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ

پھر اگر وہ باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر کوئی سختی (روا) نہیں۔ حرمت والے مہینا کا بدلہ حرمت والا مہینا ہی ہے اور تمام حرمتوں کا بھی بدلہ ہے

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا

پھر جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اُس سے اُسی طرح سے بدلہ لو جیسا کہ اُس نے تم پر زیادتی کی ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ مع

بے شک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

بے شک اللہ نیک لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور حج اور عمرہ پورا کرو اللہ (کی رضا) کے لیے پھر اگر تم روک لیے جاؤ تو پھر جو بھی قربانی میں سے میسر ہو (پیش کر دو)

وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ

اور اپنے سر نہ مُنڈاؤ یہاں تک کہ قربانی کا جانور اپنے مقام پر پہنچ جائے پھر اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اُسے سر میں کچھ تکلیف ہو (اور وہ سر منڈوالے)

فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۥ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

تو (پھر) اس کا فدیہ ہوگا روزے رکھنا یا صدقہ دینا یا (پھر) قربانی کرنا پھر جب تم امن میں ہو تو جو عمرہ کو حج کے ساتھ ملانے کا فائدہ اٹھانا چاہے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ

تو جو قربانی اُسے میسر ہو (پیش کرے) پھر جو (قربانی کی) حیثیت نہ رکھتا ہو تو (وہ) حج کے دنوں میں تین روزے (رکھے) اور سات (روزے) جب تم گھر واپس آؤ

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

یہ پورے دس (روزے) ہوئے (البتہ) یہ (رعایت) اُس کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجدِ حرام کے قریب نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرو

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ ع ۲۴ ۸

اور جان لو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ حج کے چند مہینے متعیّن ہیں تو جو اِن میں (نیّت کرکے اپنے اُوپر) حج کو لازم کرلے

Web version of PCTB Textbook

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا

تو حج کے دوران نہ کوئی صحبت کی بات کرے نہ ہی کوئی نافرمانی اور نہ ہی جھگڑا اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے اور زادِراہ لے لیا کرو

فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۫ وَاتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ

بےشک سب سے بہتر زادِراہ تو پرہیزگاری ہے اور اے عقل مندو! میری نافرمانی سے بچو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

اگر تم (دورانِ حج) اپنے ربّ کا فضل (رزق) تلاش کرو پھر جب عرفات سے واپس آؤ تو مشعرِ حرام (مزدلفہ)

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿١٩٨﴾

کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اُس کا ذکر اِس طرح کرو جس طرح اُس نے تمھیں ہدایت کی ہے اور تم اس سے پہلے ناواقفوں میں سے تھے۔

ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٩٩﴾

پھر تم وہیں سے واپس آؤ جہاں سے باقی لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے مغفرت مانگو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ

پھر جب تم اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے رہے ہو یا اس سے بھی زیادہ (اللہ کا) ذکر کرو

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾

تو لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو دُعا کرتے ہیں اے ہمارے ربّ! ہمیں (سب کچھ) دنیا ہی میں دے دے اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصّہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو دُعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما

النصف

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ النصف اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے اُس میں سے حصّہ ہے جو انھوں نے (نیک) کمائی کی اور اللہ بہت جلد حساب چکانے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ۚ

اور اللہ کا ذکر گنتی کے چند دنوں (قیامِ منیٰ) میں (خوب) کرو پھر جو شخص دو ہی دنوں میں جلدی چلا جائے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں

وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰی ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا

اور جو تاخیر کرے تو اُس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے (بشرطیکہ) وہ (نافرمانی سے) بچتا رہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور جان لو

اَنَّكُمْ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ

بےشک تم اُسی کے حضور (جوابدہی کے لیے) جمع کیے جاؤ گے۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے

Web Version of PCTB Textbook

مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ

کہ جس کی بات دنیا کی زندگی کے بارے میں (اے مخاطب!) تمھیں بھلی لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر (قسمیں کھا کر) اللہ کو گواہ بناتا ہے

وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ

حالاں کہ وہ (حق کا) سخت ترین جھگڑالو (دشمن) ہے۔ اور جب اسے اختیار ملتا ہے تو وہ خوب کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد مچائے اور کھیتیوں اور نسلوں کو برباد کر دے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ

اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ (کی نافرمانی) سے ڈر تو اُسے غرور گناہ پر اُکساتا ہے تو اُس کے لیے جہنم کافی ہے

وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ

اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللہ کی رضا کو حاصل کرنے کے لیے اپنی جان تک کا سودا کرتا ہے

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

اور اللہ (ایسے) بندوں پر بہت شفقت فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا

پیروی نہ کرو بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ تمھارے پاس واضح دلائل آ چکے تھے تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

بے شک اللہ بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ کیا یہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ (کا عذاب) آ جائے بادلوں کے سائبانوں (کی صورت) میں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ ع ۲۵

اور فرشتے (بھی آ جائیں) اور فیصلہ ہی کر دیا جائے اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (اے نبی خاتم النبیین ﷺ!) بنی اسرائیل سے پوچھیے کہ ہم نے اُنھیں کتنی

مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

واضح نشانیاں عطا کیں اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو بدل ڈالے اِس کے مل جانے کے بعد تو یقیناً اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا وقف لازم

کفر کرنے والوں کے لیے دنیا کی زندگی خوش نُما بنا دی گئی اور وہ ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ قف

وہ اُن پر روزِ قیامت غالب ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ (ابتدا میں) تمام لوگ ایک (ہی دین پر متفق) اُمت تھے

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

پھر (جب اُنھوں نے اختلاف کیا) تو اللہ نے انبیاء (علیہم السّلام) بھیجے خوش خبری دینے والے اور ڈر سنانے والے بنا کر اور اُن کے ساتھ برحق کتاب نازل فرمائی

Web Version of PCTB Textbook

لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ

تا کہ وہ لوگوں کے درمیان (اُن باتوں کا) فیصلہ فرمادے جن میں اُنھوں نے اختلاف کیا تھا اور اس میں ان ہی لوگوں نے اختلاف کیا

اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ

جنھیں وہ (کتاب) دی گئی تھی اِس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح دلائل آچکے تھے (صرف) آپس کی ضد کی وجہ سے (اختلاف کیا)

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ

تو اللہ نے ایمان لانے والوں کو اپنی توفیق سے حق کے ذریعہ ہدایت عطا فرمائی اُس بات میں جس میں ان لوگوں نے اختلاف کیا تھا

وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ

کہ (یونہی) جنّت میں داخل ہوجاؤ گے حالاں کہ اب تک تم پر اُن لوگوں جیسے (حالات) نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اُنھیں سختیاں

وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ ہلا ڈالے گئے یہاں تک کہ (وقت کے) رسول پکار اٹھے اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والے کہ کب آئے گی اللہ کی مدد؟ سن لو! یقیناً

نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

اللہ کی مدد قریب ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ (اُن سے) فرما دیجیے کہ مال میں سے تم جو بھی خرچ کرو تو (خرچ کرو) والدین

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے اور جو نیکی تم کرتے ہو تو بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

تم پر (اللہ کی راہ میں) قتال فرض کیا گیا ہے جب کہ وہ تمھیں (طبعاً) ناپسند ہے اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہی تمھارے لیے بہتر ہو

وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ع

اور ہوسکتا ہے کہ کسی چیز کو تم پسند کرو اور وہی تمھارے حق میں بُری ہو اور (حقیقتِ حال) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ

وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے سوال کرتے ہیں کہ حرمت والے مہینے میں قتال کرنا کیسا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اِس ماہ میں قتال کرنا بڑا گناہ ہے

وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ

(لیکن) اللہ کی راہ سے روکنا اور اُس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجدِ حرام سے (روکنا) اور اُس کے باشندوں کو اس سے نکال دینا

Web Version of PCTB Textbook

أَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى

اللہ کے نزدیک اِس سے بھی بڑا گناہ ہے اور فتنہ (وفساد) قتل سے بھی بڑا گناہ ہے اور وہ (کافر) ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ

يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

تمھیں تمھارے دین سے پھیر دیں اگر ان کا بس چلے اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر گیا اور پھر مرا اِس حال میں کہ وہ کافر تھا

فَأُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾

تو یہ وہ (بدنصیب) ہیں کہ ان کے اعمال برباد ہو گئے دنیا اور آخرت میں اور یہ لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ أُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ۗ قُلْ فِيْهِمَآ إِثْمٌ كَبِيْرٌ

اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) سے سوال کرتے ہیں شراب اور جوئے کے بارے میں آپ فرما دیجیے اِن دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ۖ

اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں اور اِن دونوں کا گناہ ان کے فائدہ سے کہیں زیادہ ہے اور وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) سے سوال کرتے ہیں کیا خرچ کریں؟

قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ﴿٢١٩﴾

آپ فرما دیجیے جو بھی ضرورت سے زیادہ ہو اِسی طرح اللہ تمھارے لیے احکام کو کھول کھول کر واضح فرماتا ہے تا کہ تم غور وفکر کرو۔

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۗ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۗ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۗ

دنیا اور آخرت (کے معاملات) میں (غور وفکر کرو) اور وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے اُن کی خیر خواہی بہتر ہے

وَ إِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۗ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۗ

اور اگر تم اُن کے ساتھ مل جل کر رہو تو وہ تمھارے بھائی ہیں اور اللہ (خوب) جانتا ہے فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ

اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً تمھیں مشقت میں ڈال دیتا بے شک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۗ وَ لَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۚ

یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مسلمان کنیز (آزاد) مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ (مشرکہ) تمھیں بہت پسند آئے

وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۗ وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

اور (مسلمان عورتوں کو) مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دینا یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مومن غلام (آزاد) مشرک سے بہتر ہے

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ

اگرچہ وہ (مشرک) تمھیں پسند آئے یہ (مشرک) تو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنی توفیق سے جنّت

وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع ۲۷ ۵ ۱۱

اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور واضح فرماتا ہے اپنی آیات لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ

اور وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے وہ گندگی ہے لہٰذا عورتوں سے حیض کی حالت میں الگ رہا کرو

وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

اور اُن کے قریب نہ جایا کرو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس اُس طرح جاؤ جیسے اللہ نے تمھیں حکم دیا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠

بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور وہ خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ تمھاری بیویاں تمھاری کھیتیاں ہیں

فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ

تو اپنی کھیتی میں جاؤ جس طرح تم چاہو اور اپنے لیے (نیک اعمال) آگے بھیجو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور خوب جان لو کہ تم اُس سے ملنے والے ہو

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ

اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) ایمان والوں کو خوش خبری دے دیجیے۔ اور اللہ (کے نام) کو اپنی قسموں کے لیے آڑ نہ بنایا کرو

اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾

کہ تم نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان صلح کی کوشش نہ کرو گے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

اللہ تمھاری لایعنی قسموں پر گرفت نہیں کرے گا لیکن وہ تمھاری اُن (قسموں) پر گرفت کرے گا جن کا ارادہ تمھارے دلوں نے کیا ہے

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ

اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا حلم والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم اُٹھالیں اُن کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے

فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

پھر اگر وہ (اس مدّت میں) رجوع کرلیں تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر وہ طلاق دینے کا پکا ارادہ کرلیں

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ

تو بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو روکے رکھیں تین (مرتبہ) حیض (آنے) تک

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْۤ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ

اور اُن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اُسے چھپائیں جو اللہ نے اُن کے رحموں میں پیدا فرمایا ہے اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ

اور آخرت کے دن پر اور اُن کے شوہر اِس (مدت) میں اُنھیں (اپنی زوجیت میں) لوٹا لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

اور اُن کے بھی حقوق (مردوں پر) ہیں جیسے اُن پر (مردوں کے) حقوق ہیں (شرعی) دستور کے مطابق البتہ مردوں کو عورتوں پر برتری حاصل ہے

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ ۲۸ ع ۱۲

اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ طلاق تو دو بار ہے پھر یا تو (بیوی کو) بھلائی کے ساتھ روک لیا جائے یا خوش اسلوبی سے چھوڑ دیا جائے

وَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّاۤ اَنْ يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيْمَا

اور تمھارے لیے جائز نہیں کہ تم اُنھیں جو کچھ دے چکے ہو اُس میں سے کچھ بھی واپس لو سوائے اِس کے کہ دونوں ڈریں کہ وہ اللہ کی

حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

حدود قائم نہ رکھ سکیں گے تو اگر تم خوف محسوس کرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو پھر اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ

کہ وہ (عورت جو) کچھ معاوضہ دے (کر اپنے آپ کو چھڑا لے) یہ اللہ کی حدود ہیں تو ان سے تجاوز مت کرو اور جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ پھر اگر وہ (شوہر) اُسے (تیسری بار) طلاق دے دے تو اب وہ عورت اُس کے لیے حلال نہیں

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ

جب تک کہ وہ اُس کے سوا کسی دوسرے سے نکاح نہ کرے پھر اگر وہ (دوسرا شوہر) بھی اُسے طلاق دے دے تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

اَنْ يَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

کہ وہ (نیا نکاح کر کے) باہم رُجوع کر لیں بشرطیکہ وہ خیال رکھتے ہوں کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدود ہیں جنھیں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

وہ واضح فرماتا ہے اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو (ایک یا دو بار) طلاق دے چکو پھر وہ اپنی عدت پوری کرنے پر آئیں تو اب اُنھیں بھلائی کے ساتھ روک لو

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دو اور اُنھیں ستانے کی خاطر زیادتی کرنے کے لیے نہ روکے رکھو اور جس کسی نے ایسا کیا

Web Version of PCTB Textbook

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ

تو اُس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا اور اللہ کی آیات کا مذاق نہ اُڑاؤ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے

ع ۲۹ ۱۳ ۳ الثلثة

مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ٢٣١ ع

کتاب اور حکمت میں سے (اسے بھی یاد رکھو) وہ اس کے ذریعہ تمھیں نصیحت فرماتا ہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور جان لو بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو اُنھیں مت روکو کہ وہ (پھر سے) اپنے (پہلے) شوہروں سے نکاح کر لیں

اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

جب کہ وہ دونوں آپس میں معروف طریقہ کے مطابق راضی ہوں اِس (بات) سے اُسے نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ٢٣٢

اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے یہی تمھارے لیے بہت پاکیزہ اور نہایت سُتھری بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلائیں پورے دو سال تک (یہ حکم) اُس کے لیے ہے

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہتا ہے اور جس کا بچہ ہے اُس (باپ) کے ذمہ ہے

رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

اُن (ماؤں) کا کھانا اور اُن کا لباس معروف طریقہ کے مطابق کسی شخص پر اُس کی گنجائش سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالی جاتی،

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

نہ ماں کو اُس کے بچہ کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی باپ کو اُس کے بچہ کی وجہ سے (نقصان پہنچایا جائے) اور وارث پر بھی اسی طرح کی ذمہ داری ہے

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ

تو اگر وہ دونوں دودھ چھڑانے کا ارادہ کر لیں اپنی باہمی رضامندی اور مشورہ سے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اور اگر تم چاہو کہ تم (کسی دایہ سے) اپنی اولاد کو دودھ پلواؤ تو (بھی) تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

جب کہ تم (دایہ کو) پورا پورا ادا کر دو جو بھی تم نے معروف طریقہ کے مطابق دینا طے کیا ہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

Web Version of PCTB Textbook

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اور جان لو کہ بے شک جو تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

تو چاہیے کہ وہ (بیویاں) اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن انتظار میں رکھیں تو جب وہ اپنی (عدت کی) مدت پوری کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کہ وہ جو بھی اپنے حق میں معروف طریقہ کے مطابق (فیصلہ) کریں اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں

فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ

اِس بات میں کہ عورتوں کو اشارہ سے نکاح کا پیغام دو یا تم اُس (ارادہ) کو اپنے دلوں میں پوشیدہ رکھو اللہ جانتا ہے کہ تم اُن کا خیال تو (دل میں) لاؤ گے

وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ۚ وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ

لیکن اُن سے کوئی خفیہ طور پر وعدہ نہ کرنا سوائے اس کے کہ تم کوئی بھلی بات کہہ دو اور نکاح کی گرہ پکّی نہ کرنا یہاں تک کہ عدّت کا حکم

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۗ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ ع ٣٠ ع ٢ ١٤

اپنی مدت کو پہنچ جائے اور جان لو بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے لہٰذا اُس سے ڈرتے رہو اور جان لو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بڑا حلم والا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ

تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جن کو تم نے ابھی چھوا ہی نہیں اور تم نے اُن کا مہر مقرر نہیں کیا اور اُن کو کچھ خرچہ دو

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾

خوش حال اپنی حیثیت کے مطابق (دے) اور تنگ دست اپنی گنجائش کے مطابق (دے) یہ معروف طریقہ کے مطابق خرچہ (دینا) نیک لوگوں پر لازم ہے۔

وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ

اور اگر تم اُنھیں طلاق دو اِس سے پہلے کہ تم نے ان سے خلوت کی ہو اور تم اُن کے لیے مہر مقرر کر چکے تھے تو نصف مہر (ادا کرو)

مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۗ

جو تم نے مقرر کیا ہے سوائے اِس کے کہ وہ (خود ہی) معاف کر دیں یا وہ (شوہر) معاف کر دے کہ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے

وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۗ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۗ

اور (اے شوہرو!) اگر تم معاف کر دو تو یہ پرہیزگاری سے بہت قریب ہے اور آپس (کے معاملہ) میں احسان کا برتاؤ کرنا نہ بھولو

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ ق

بے شک جو تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ نمازوں کی حفاظت کرو اور (خاص طور پر) درمیانی نماز کی

Web Version of PCTB Textbook

وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ

اور اللہ کے حضور عاجزی اختیار کرتے ہوئے کھڑے رہا کرو۔ پھر اگر تمھیں خوف ہو (دشمن کا) تو چلتے چلتے یا سواری پر (نماز ادا کرلو)

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾

پھر جب تمھیں امن حاصل ہو جائے تو اللہ کو یاد کرو اس طریقے سے جو اُس نے تمھیں سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا

اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں (اُنھیں چاہیے کہ) اپنی بیویوں کے لیے وصیّت کر جائیں ایک سال تک خرچہ دینے

اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

کی (اور) اُنھیں (گھر سے) نہ نکالنے کی پھر اگر وہ (خود) چلی جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اُس میں جو کچھ وہ اپنے بارے میں کریں

مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى

معروف طریقہ کے مطابق اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی معروف طریقہ کے مطابق کچھ خرچ دینا پرہیزگاروں پر

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا

لازم ہے۔ اِسی طرح سے اللہ تمھارے لیے اپنے احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جو اپنے گھروں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نکلے تھے موت کے ڈر سے اور وہ ہزاروں تھے تو اللہ نے اُنھیں فرمایا کہ مرجاؤ پھر اس (اللہ) نے اُنھیں زندہ فرمایا بے شک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا

لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اور اللہ کی راہ میں قتال کرو اور جان لو بے شک اللہ

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ

خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے تو (اللہ) اِس کو اُس کے لیے کئی گنا بڑھا دے

يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ

اور اللہ ہی تنگی اور کشادگی فرماتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو

اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ

جب اُنھوں نے اپنے نبی (علیہ السلام) سے کہا تھا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیجیے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں قتال کریں (نبی علیہ السلام نے) فرمایا کہیں ایسا نہ ہو

اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کہ اگر تم پر قتال فرض کر دیا جائے تو تم قتال نہ کرو انھوں نے کہا کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں قتال نہ کریں

ع ۳۱/۱۵

وقف لازم

Web Version of PCTB Textbook

وَ قَدۡ اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِیَارِنَا وَ اَبۡنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیۡهِمُ الۡقِتَالُ

جب کہ ہمیں ہمارے گھروں سے نکال دیا گیا اور ہمارے بچوں سے (جدا کیا گیا) تو جب اُن پر قتال فرض کیا گیا

تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۴۶﴾ وَ قَالَ لَهُمۡ نَبِیُّهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ

(تو) اُن میں سے چند ایک کے سوا سب نے مُنھ موڑ لیا اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اُنھیں اُن کے نبی (علیہ السّلام) نے بتایا بے شک اللہ نے

قَدۡ بَعَثَ لَكُمۡ طَالُوۡتَ مَلِكًا ؕ قَالُوۡۤا اَنّٰی یَكُوۡنُ لَهُ الۡمُلۡكُ عَلَیۡنَا وَ نَحۡنُ اَحَقُّ بِالۡمُلۡكِ مِنۡهُ

تمھارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے، کہنے لگے اُسے ہم پر بادشاہت کیسے مل سکتی ہے؟ اور ہم اُس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں

وَ لَمۡ یُؤۡتَ سَعَةً مِّنَ الۡمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰىهُ عَلَیۡكُمۡ وَ زَادَهٗ

اور اُسے مال و دولت میں (بھی) وسعت نہیں دی گئی نبی (علیہ السّلام) نے فرمایا بے شک اللہ نے اُسے تم پر (فضیلت دے کر) چُن لیا ہے

بَسۡطَةً فِی الۡعِلۡمِ وَ الۡجِسۡمِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤۡتِیۡ مُلۡكَهٗ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۴۷﴾

اور (اللہ نے) اُسے علم اور جسم میں وسعت عطا فرمائی ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی بادشاہت عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

وَ قَالَ لَهُمۡ نَبِیُّهُمۡ اِنَّ اٰیَةَ مُلۡكِهٖۤ اَنۡ یَّاۡتِیَكُمُ التَّابُوۡتُ فِیۡهِ

اور اُن کے نبی (علیہ السّلام) نے اُن سے فرمایا بے شک اُس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمھارے پاس وہ تابوت آ جائے گا جس میں

سَكِیۡنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ بَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوۡسٰی وَ اٰلُ هٰرُوۡنَ تَحۡمِلُهُ

تمھارے لیے تمھارے ربّ کی طرف سے تسکین کا سامان ہے اور وہ باقی ماندہ (تبرکات) ہیں جو آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون نے چھوڑے تھے

الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوۡتُ بِالۡجُنُوۡدِ ۙ ع ٣٢ ٦ ١٦

اُس (تابوت) کو فرشتے اٹھا لائیں گے، یقیناً اِس میں تمھارے لیے نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔ تو جب طالوت اپنے لشکر کو لے کر نکلے

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبۡتَلِیۡكُمۡ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنۡ شَرِبَ مِنۡهُ فَلَیۡسَ مِنِّیۡ ۚ

(تو) کہا بے شک اللہ تمھیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے تو جس نے اُس میں سے (سیر ہو کر) پانی پی لیا وہ میرا ساتھی نہیں

وَ مَنۡ لَّمۡ یَطۡعَمۡهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیۡۤ اِلَّا مَنِ اغۡتَرَفَ غُرۡفَةًۢ بِیَدِهٖ ۚ

اور جس نے اُس کے پانی کو نہ چکھا تو بے شک وہی میرا ساتھی ہے سوائے اس کے کہ کوئی ایک چُلّو بھر پانی اپنے ہاتھ میں لے

فَشَرِبُوۡا مِنۡهُ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۙ

تو اُن میں سے چند لوگوں کے سوا سب نے اُس سے (سیر ہو کر) پیا پھر جب وہ (طالوت) اور وہ جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے اس (نہر) کے پار ہو گئے

قَالُوۡا لَا طَاقَةَ لَنَا الۡیَوۡمَ بِجَالُوۡتَ وَ جُنُوۡدِهٖ ؕ

تو (چند لوگ) کہنے لگے آج تو ہمارے پاس طاقت نہیں ہے جالوت اور اُس کے لشکر (کے مقابلہ) کی

Web Version of PCTB Textbook

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ

(مگر) جنھیں یقین تھا کہ وہ اللہ سے ملاقات کرنے والے ہیں انھوں نے کہا کہ کتنی ہی بار ایسا ہوا ہے کہ ایک چھوٹی جماعت غالب آئی ہے

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ

اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب وہ جالوت اور اُس کے لشکروں کے مقابل آئے

قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ؕ

تو عرض کرنے لگے اے ہمارے ربّ ! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

تو انھوں نے اللہ کی توفیق سے ان (کافروں) کو شکست سے دوچار کر دیا اور داوٗد (علیہ السّلام) نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے اُنھیں سلطنت

وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ

اور حکمت عطا فرمائی اور جو کچھ چاہا اُنھیں سکھایا اور اگر اللہ لوگوں میں سے بعض کے ذریعہ بعض کو دفع نہ کرے تو زمین ضرور (فساد سے)

الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ

برباد ہو جائے لیکن اللہ تمام جہانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جنھیں ہم آپ کو حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں

وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

اور یقیناً آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) رسولوں میں سے ہیں۔ یہ رسول ہیں جن میں سے بعض کو بعض پر ہم نے فضیلت بخشی ہے اُن میں وہ بھی ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمایا

وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

اور اُن میں سے بعض کو درجات میں بلند فرمایا اور ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السلام) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور ہم نے اُن کی روح القدس (جبریل علیہ السّلام) کے ذریعہ مدد کی

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کے بعد لوگ آپس میں نہ لڑتے اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں لیکن انھوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾

تو اُن میں سے وہ بھی تھے جو ایمان لائے اور اُن میں سے وہ بھی تھے جنھوں نے کفر کیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

اے ایمان والو! خرچ کرو اس رزق میں سے جو ہم نے تمھیں عطا فرمایا ہے اِس سے پہلے کہ وہ دن آجائے

لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ وَّ لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾

جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ ہی (بغیر اذنِ الٰہی) کوئی سفارش (فائدہ دے گی) اور جو کافر ہیں وہی ظالم ہیں۔

الجزء ۳
وقف لازم

۳۴ع

Web Version of PCTB Textbook

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ (وہ ہستی ہے) جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ) زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا ہے نہ اُسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا

اور جو کچھ زمینوں میں ہے کون ہے جو اُس کے حضور اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے وہ سب جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

ان کے پیچھے (کے حالات) ہیں اور وہ اُس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ (خود) چاہے اُس کی کرسی تمام آسمانوں

وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قف

اور زمینوں پر چھائی ہوئی ہے اور اُن دونوں کی نگرانی اُسے نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند بڑی عظمت والا ہے۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے،

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

بے شک ہدایت گمراہی سے خوب واضح ہو چکی ہے تو جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان رکھے تو یقیناً اس نے مضبوط سہارے کو

الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اللہ ایمان لانے والوں کا کارساز ہے اُن کو اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ۬ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ

روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور جنھوں نے کفر کیا اُن کے ساتھی طاغوت ہیں وہ اُنھیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکال لاتے ہیں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖۤ ع ۳۴ ۲

وہ لوگ جہنمی ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ کیا آپ نے (اُسے) نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السّلام) سے اُن کے ربّ کے بارے میں جھگڑا کیا

اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۙ وقف لازم

اِس بنا پر کہ اللہ نے اُسے سلطنت دی تھی جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے اُسے فرمایا کہ میرا ربّ تو وہ ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے

قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَ اُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا

اُس نے کہا کہ میں (بھی) زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں ابراہیم (علیہ السّلام) نے فرمایا: بے شک اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے لہٰذا تُو اُسے مغرب سے نکال لا

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ

تو (اس پر) وہ کافر مبہوت ہو کر رہ گیا اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ یا اُس شخص کی مثال (دیکھو)

عَلٰى قَرْيَةٍ وَّ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

جو ایک بستی پر گزرا اس حال میں کہ وہ اپنی چھتوں کے بل گری پڑی تھی اُس نے کہا کہ اللہ کس طرح اس (بستی) کو زندہ کرے گا اس کی موت کے بعد؟

Web version of PCTB Textbook

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ

تو اللہ نے اُسے سو سال تک مُردہ رکھا پھر اُسے اُٹھا دیا (اللہ نے) پوچھا تم کتنا عرصہ یہاں رہے ہو؟ اُس نے کہا میں ایک دن

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ

یا دن کا کچھ حصّہ رہا ہوں گا (اللہ نے) فرمایا بلکہ تم سو سال (حالتِ موت میں) رہے ہو ذرا اپنے کھانے اور مشروب کی طرف دیکھو

لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

وہ ذرا بدبودار نہیں ہوا اور ذرا اپنے گدھے کو دیکھو (وہ بالکل گل سڑ گیا ہے) اور (ہم نے یہ اس لیے کیا) تاکہ ہم تمھیں لوگوں کے لیے نشانی بنا دیں

وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ

ذرا (گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کیسے ہم اُنھیں اٹھاتے ہیں پھر کیسے ہم اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر جب اُس کے لیے حقیقت روشن ہوگئی

قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

اس نے کہا میں (مشاہداتی طور پر خوب) جانتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے عرض کیا:

رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى

اے میرے ربّ! مجھے دکھا کہ تو کیسے مُردوں کو زندہ فرماتا ہے؟ (اللہ نے) پوچھا (اے ابراہیم!) کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ عرض کیا کیوں نہیں!

وَ لٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرا دل مطمئن ہوجائے (اللہ نے) فرمایا پرندوں میں سے کوئی چار لے لو پھر اُنھیں اپنے سے مانوس کرلو پھر (اُنھیں ذبح کرکے)

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اُن کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر اُنھیں بلاؤ وہ تمھارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت غالب بڑی

ع ٣٥ ٣

حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

حکمت والا ہے۔ جو اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایک دانے کی سی ہے جس نے اُگائیں سات بالیاں،

فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

ہر بالی میں سو دانے ہیں اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے اور بڑھاتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں

اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر جو خرچ کیا اُس کے بعد نہ احسان جتاتے اور نہ تکلیف دیتے ہیں اُن کے لیے اُن کا اَجر اُن کے ربّ کے پاس ہے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ

اور نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا ایسے صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد (سائل کو) ایذا پہنچے

Web version of PCTB Textbook

وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ

اور اللہ بے نیاز بڑا حِلم والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے صدقات کو مت ضائع کرو احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے وہ درحقیقت اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا ہے

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ

تو اُس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی چکنی چٹان ہو جس پر مٹّی پڑی ہو پھر اُس پر زور کی بارش برسے تو وہ اُس (چٹان) کو بالکل ہی صاف کر کے چھوڑ دے

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾

(اسی طرح) جو اعمال انھوں نے کمائے اس سے وہ کچھ بھی (اجر) حاصل نہ کر سکیں گے اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اور اُن کی مثال جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اور اپنے آپ کو (دین پر) ثابت قدم رکھنے کے لیے

كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

اُس باغ کی مثال جیسی ہے جو ایک اونچی جگہ پر ہو اُس پر زور کی بارش آجائے تو باغ اپنا پھل دُگنا لائے اور اگر

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ

زور کی بارش نہ بھی آئی تو ہلکی سی پھوار (بھی کافی ہے) اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اُس کا کھجوروں

نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ

اور انگوروں کا ایک باغ ہو اُس کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں اُس کے لیے اُس میں ہر طرح کے پھل ہوں اور اُس پر بڑھاپا آجائے

وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖۚ فَاَصَابَهَاۤ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

اور (ابھی) اُس کی اولاد کمزور ہو پھر اُس (باغ) پر ایک بگولا آجائے جس میں آگ ہو پھر وہ (باغ) جل جائے اِسی طرح اللہ تمھارے لیے آیتوں کو واضح فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ ع ٣٦

تاکہ تم غور و فکر کرو۔ اے ایمان والو! عمدہ چیزوں میں سے خرچ کیا کرو جو تم نے کمائی ہیں اور اُس میں سے جو ہم نے تمھارے لیے

مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ

زمین سے نکالا ہے اور کسی ردّی چیز کا ارادہ نہ کرو کہ تم اُس میں سے خرچ کرو اور (اگر کوئی یہی تمھیں دے تو) تم خود بھی اس چیز کے لینے والے نہ ہو مگر چشم پوشی کرتے ہوئے

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

اور جان لو بے شک اللہ بے نیاز ہر تعریف کے لائق ہے۔ شیطان تمھیں تنگ دستی سے ڈراتا ہے اور تمھیں بے حیائی کی ترغیب دیتا ہے

Web Version of PCTB Textbook

وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۖۚ﴿۲۶۸﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا فرماتا ہے

وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ

اور جسے حکمت عطا کی گئی تو یقیناً اُسے بہت بڑی بھلائی دے دی گئی اور نصیحت تو صرف عقل مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور تم جو کچھ

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا

خرچ کرتے ہو یا تم کوئی نذر مانتے ہو تو بے شک اللہ اُسے جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر تم صدقات کو

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ

ظاہر کر کے دو تو یہ (بھی) اچھا ہے اور اگر تم اُنھیں پوشیدہ رکھو اور فقیروں تک پہنچا دو تو وہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے اور وہ (اللہ) تم سے تمھارے بعض گناہ

مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ

دور فرما دے گا اور اللہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) ان (کافروں) کو ہدایت (کے راستہ) پر لے آنا آپ کے ذمہ نہیں ہے

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ

لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور تم لوگ جو مال خرچ کرتے ہو تو تمھارے (ہی فائدے کے) لیے ہے

وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ

اور تم صرف اللہ کی رضا کے حصول کے لیے خرچ کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی مال میں سے خرچ کرتے ہو (اس کا اجر) تمھیں پورا پورا دیا جائے گا

وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (خرچ کرو) اُن فقیروں کے لیے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہیں

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

وہ فرصت نہیں رکھتے کہ (معاش کے لئے) زمین میں چل پھر سکیں ایک ناواقف اُنھیں اُن کے سوال نہ کرنے کی وجہ سے خوش حال سمجھتا ہے

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

تم ان (کی حاجت مندی) کو اُن کے چہروں سے پہچان سکتے ہو وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگا کرتے اور تم جو کچھ بھی مال میں سے خرچ کرتے ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۠﴿۲۷۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً ع ۳۷/۵ الربع

تو بے شک اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہیں رات اور دن پوشیدہ اور علانیہ

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا وقف منزل

تو اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس (محفوظ) ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ جو لوگ سُود کھاتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook

لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا

وہ (روزِ قیامت) کھڑے نہیں ہوں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر پاگل کر دیا ہو ایسا اس لیے ہوگا کہ وہ کہتے ہیں

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ وقفِ لازم

کہ تجارت بھی سُود ہی کی مانند ہے حالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال فرمایا ہے اور سُود کو حرام کیا ہے لہٰذا جس کے پاس

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ

اس کے ربّ کی طرف سے نصیحت آئی پھر وہ باز آجائے تو جو (حرمتِ سود سے پہلے) لے چکا ہے وہ اسی کا ہے اور اُس کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے اور جو دوبارہ ایسا کرے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ

تو وہی آگ والے ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ سُود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

کسی ناشکرے گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس (محفوظ) ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا

اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سُود (کسی کے ذمہ) باقی رہ گیا ہے اگر تم (سچے) مومن ہو۔ پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ

بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾

اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف سے اعلانِ جنگ سن لو اور اگر تم توبہ کر لو تو تم اپنے اصل مال کے حق دار ہو نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

اور اگر (مقروض) تنگدست ہو تو اُسے خوش حال ہونے تک مہلت دو اور اگر تم (قرض معاف کر کے) صدقہ ہی کر دو (یہ) تمھارے لیے (زیادہ) بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۫ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اور اُس دن سے ڈرتے رہو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اُس (عمل) کا جو اس نے کیا

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ع ۳۸

اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے ایمان والو! جب تم ایک دوسرے سے قرض کا معاملہ کرو ایک مقررہ مدت تک کے لیے

فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ

تو اُسے لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ تمھارے درمیان ایک لکھنے والا عدل کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے

Web Version of PCTB Textbook

كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ

جیسے اللہ نے اُسے سکھایا ہے تو اُسے لکھ دینا چاہیے اور وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ قرض ہے اور وہ اپنے ربّ اللہ سے ڈرتا رہے اور اُس میں

شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ

کچھ بھی کمی نہ کرے پھر جس کے ذمہ قرض ہے اگر وہ ناسمجھ یا کمزور ہے یا اِس قابل نہ ہو کہ وہ خود اس (قرض) کو لکھوا سکے تو چاہیے

وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

کہ اُس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوائے اور اپنے مَردوں میں سے دو گواہ بنا لیا کرو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد

وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ

اور دو عورتیں (گواہ بناؤ) جن کو بھی تم گواہوں کے طور پر پسند کرتے ہو کہ اگر ان دونوں عورتوں میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلائے

وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ

اور جب بھی گواہوں کو بُلایا جائے (تو) وہ انکار نہ کریں اور (قرض) خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اُسے لکھنے میں سُستی نہ کرو اس کی مدت کے تعیّن کے ساتھ

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ

یہ (تحریر) اللہ کے نزدیک عدل کے قریب ہے اور گواہی کے لیے زیادہ مستحکم ہے اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو مگر

اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ

یہ کہ دست بدست تجارت ہو جو تم آپس میں کر رہے ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اُسے نہ لکھو

وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا

اور گواہ ضرور بنا لیا کرو جب خرید و فروخت کرو اور نہ لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے

فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾

تو یہ بےشک تمھاری طرف سے نافرمانی کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمھیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو (قرض لینے کے لیے) قبضہ کے ساتھ رہن رکھ دو پھر اگر تم ایک دوسرے پر اعتبار کرو

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ

تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے اُسے چاہیے کہ وہ اپنی امانت کو ادا کرے اور اُسے چاہیے کہ اپنے ربّ اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتا رہے اور گواہی کو مت چھپاؤ

ع ۳۹ / ۷ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع

اور جس کسی نے اس (گواہی) کو چھپایا تو بےشک اس کا دل گناہ گار ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے یا اُسے چُھپاؤ اللہ تم سے

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾

اُس کا حساب لے گا پھر جسے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اُس (کلام) پر ایمان لائے جو اُن کی طرف نازل فرمایا گیا ہے اُن کے ربّ کی طرف سے اور سب مومنین بھی سب کے سب ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟

اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر (اُن سب نے کہا) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان (ایمان لانے) میں تفریق نہیں کرتے

وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

اور انھوں نے کہا کہ ہم نے (احکام کو) سنا اور ہم نے (ان کی) اطاعت کی اے ہمارے ربّ! تیری بخشش کا (ہم سوال کرتے ہیں) اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ کسی شخص پر اُس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتا اُس کے لیے (اجر) ہوگا جو (نیک عمل) اس نے کیا

وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

اور اس پر (وبال) ہوگا جو (بُرا عمل) اس نے کمایا۔ اے ہمارے ربّ! تُو ہماری گرفت نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں،

رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

اے ہمارے ربّ! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا (بوجھ) تُو نے اُن پر ڈالا جو ہم سے پہلے گزرے ہیں،

رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۥ وَ اغْفِرْ لَنَا ۥ وَ ارْحَمْنَا ۥ

اے ہمارے ربّ! ہم پر وہ (بوجھ) نہ ڈال جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر فرما اور ہماری بخشش فرما اور ہم پر رحم فرما،

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

تُو ہمارا کارساز ہے پس کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

ع ۴۰ ۸

نوٹ:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 01 تا 07، 255، 275 اور 284 تا 286 کا بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook